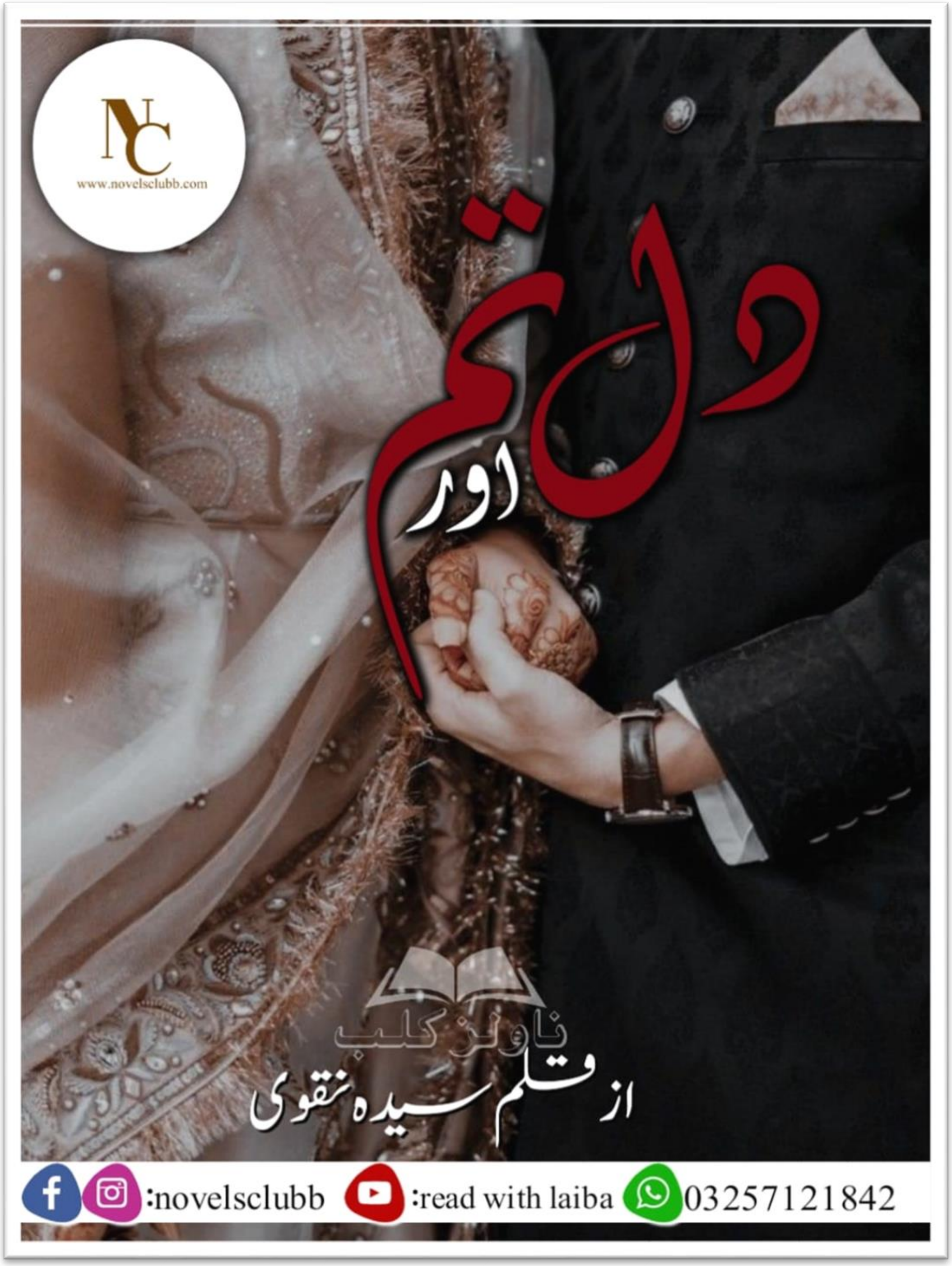
www.novelsclubb.com
دل اور تم
ناولز کلب
از قلم سیدہ نقوی
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

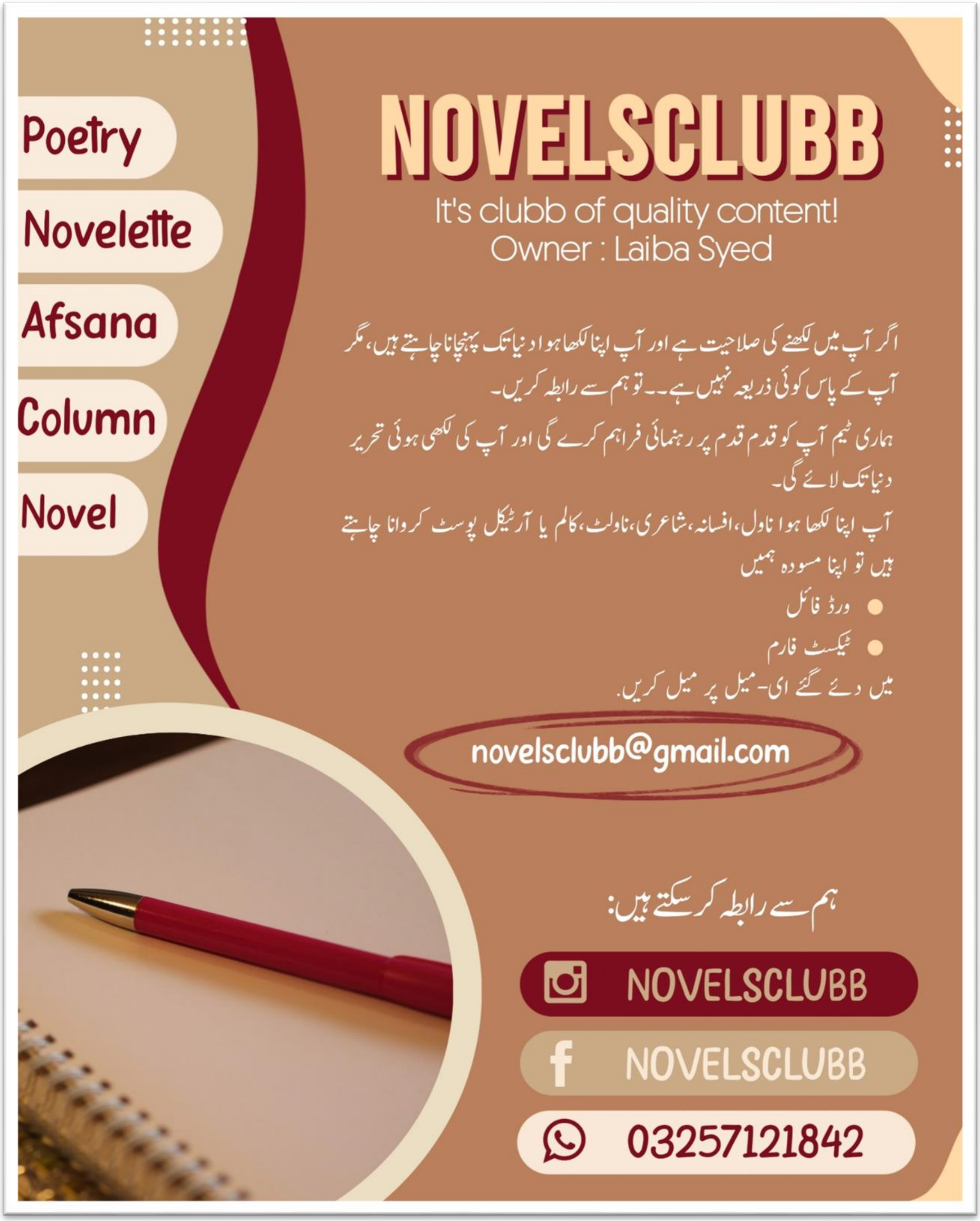
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر
آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر
دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے
ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دئے گئے ای-میل پر میل کریں۔
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

دل اور تم

از قلم

سیدہ نقوی

www.novelsclubb.com

تم پھر سے شروع ہو گئی حمنہ ؟۔۔۔ تمہیں معلوم بھی ہے مجھے یہ سب بلکل نہیں "پسند"۔۔۔۔اگر ہو سکے تو پلیز، آج کے بعد اس بات کو دوبارہ شروع مت کرنا میرے سامنے اس نے دوٹوک الفاظ میں کہا تھا۔اس کا لہجہ تھوڑا تلخ تھا اور اس کی آنکھوں میں سختی تھی۔

حمنہ ایک لمحے کیلئے کانپ گئی تھی اور پھر اس کے لہجے کی تلخی کو محسوس کرتے ہوے خاموش ہو گئی۔وہ کسی بھی وجہ سے شعیب کو تکلف نہیں دینا چاہتی تھی لیکن خود اس کو شعیب کے لہجے کی تلخی جس قدر تکلیف دیتی تھی اس بات کا اندازہ سوائے اس کے اور کوئی نہیں کر سکتا تھا۔

چند لمحے ان دونوں میں بلکل خاموشی رہی، وہ اسے خاموشی سے دیکھتی رہی، وہ پورا پورا دن اسے دیکھ سکتی تھی، اس کا بس نہیں چلتا تھا، اگر اس کے اختیار میں ہوتا تو شعیب کو ایک لمحے کیلئے بھی اپنی نظروں سے دور نہ جانے دیتی۔۔۔۔لیکن وہ بھی حقیقت سے آنکھیں نہیں موڑ سکتی تھی۔پھر اس نے خاموشی اور افسردگی سے اپنا سر جھکا لیا تھا۔

"موبائل بھول گیا تھا میں اپنا یہاں،۔۔۔۔"اب کی بار اس نے خود پر قابو پاتے ہوئے آہستہ لہجے میں کہا تھا اور بات بدلی تھی۔

اس کی بات سن کر رحمنہ نے خاموشی سے سر جھکائے اسے اپنے پاس پڑا اس کا موبائل اٹھا کر دے دیا۔

شعیب نے آگے ہو کر جھک کے اس سے موبائل پکڑتے ہوئے اسے ایک نظر خاموشی سے دیکھا تھا اور پھر پیچھے ہوتے ہوئے ایک گہرا سانس لیا اور اپنا موبائل پینٹ کی جیب میں ڈالا۔
"شام کو نہیں آؤں گا میں" اس نے بے دھیانی سے کمرے میں نظر دوڑاتے ہوئے آہستہ آواز میں کہا تھا۔

اس کی بات سن کر رحمنہ نے فوراً اس کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا تھا۔"کیوں؟"وہ سوالیہ لہجے میں فوراً بولی تھی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"اس نے اپنے ماتھے پر ایک ہاتھ پھیرتے ہوئے آنکھوں کو ایک بار مسلا اور پھر حمنہ کی طرف دیکھا۔ "رانیہ کو لینے جانا ہے" اس نے آہستہ آواز میں کہا۔

حمنہ نے اس کی بات سن کر ایک لمحہ خاموشی سے اسے دیکھا، اس کا دل بیٹھ رہا تھا۔ لیکن پھر اگلے ہی لمحے اس نے خود پر قابو پایا اور مثبت میں سر ہلایا۔ "ٹھیک ہے" وہ بس اتنا ہی کہہ سکی تھی۔

شعیب نے بھی ایک لمحے کیلئے سر جھکا کر خاموشی سے مثبت میں سر ہلایا اور پھر حمنہ کی طرف دیکھا کر دھیمی آواز میں بولا۔ "چلو پھر میں چلتا ہوں، اپنا خیال رکھنا"

"ہمم" حمنہ نے سر جھکائے بس اتنا ہی کہا تھا۔

شعیب نے ایک نظر اسے خاموشی سے دیکھا اور پھر وہاں سے چلا گیا۔

اس کے جانے کے بعد حمنہ ویسے ہی سر جھکائے بیٹھی رہی تھی لیکن کچھ ہی لمحوں میں آنسو بے اختیار اس کی آنکھوں سے بہہ نکلے تھے۔

شعیب خاموشی سے آکر گاڑی میں بیٹھ گیا تھا اور گاڑی کی سیٹ پر ٹیک لگا لی اور آنکھیں بند کر لیں۔ عمار نے اسے ایک لمحہ خاموشی سے دیکھا۔

"کیا ہوا؟" اس نے سوالیہ لہجے میں دھیمی آواز میں پوچھا۔

شعیب بلکل خاموشی سے ویسے ہی بغیر کوئی جواب دیے بیٹھا رہا۔

www.novelsclubb.com

"کیا ہوا ہے شعیب؟" اس نے اب کی بار سیٹ پر سیدھا ہوتے ہوئے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا اور پھر اپنا سوال دوہرایا۔

شعیب اب بھی ویسے ہی خاموش بیٹھا رہا تو اسے تھوڑی بےچینی ہوئی اور اس نے فوراً ہاتھ آگے بڑھا کر شعیب کے سر پر ہلکا سا ہاتھ مارا تو اس نے چونک کر عمار کی طرف دیکھا۔

"کیا ہوا؟" شعیب نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے دھیمے لہجے میں پوچھا۔

عمار نے بے یقینی سے اسے دیکھا تھا۔ "میں کب سے تمہیں آوازیں دے رہا ہوں تم میرا جواب کیوں نہیں دے رہے؟" وہ پریشانی اور غصے کے ملے جلے تاثرات اور لہجے میں بولا تھا۔

اس کی بات سن کر شعیب نے ایک گہرا سانس لیا اور پھر سیدھا ہو کر بیٹھا اور گاڑی سٹارٹ کر کے چلا دی۔ "میرا دھیان نہیں گیا" اس نے دھیمے لہجے میں بے دھیانی سے جواب دیا۔

اس کی بات سن کر عمار چند لمحے تو اسے بلکل بے یقینی سے دیکھتا رہا اور پھر سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔ "بس ٹینشن ہی دینا ہمیشہ "اس نے مصنوئی ناراضگی سے ہلکی آواز میں گویا خود سے ہی کہا تھا۔

لیکن شعیب نے اس کی بات سن لی تھی اور ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ بس خاموش ہی رہا تھا۔ شعیب جانتا تھا عمار اس سے کبھی ناراض نہیں ہو سکتا تھا۔

---

www.novelsclubb.com

ثقلین نے فون پر بات کر کے ابھی فون بند کر کے رکھا اور دوسری طرف مڑا ہی تھا کے اس کی نظر رداپر پڑی جو کے سینے پر ہاتھ باندھے کھڑی تھی۔ اسے دیکھ کر ثقلین چونکا۔

"آپ نے آج آفس نہیں جانا؟"اس نے سوالیہ نظروں سے ردا کو دیکھتے ہوئے سوالیہ لہجے میں پوچھا۔

ردا نے نفی میں سر ہلایا اور آہستہ آہستہ قدم رکھتی اس کے پاس آئی۔"نہیں،ایک ہفتے کی چھٹی لی ہے،سوچا اپنے بھائی کے ساتھ کچھ وقت گزاروں گی،۔۔لیکن تم تو غالباً کہیں اور جانے کی تیاری کر رہے ہو"اس نے ثقلین پر نظر دوڑاتے ہوئے جب اس کو تیار دیکھا تو کہا۔

ثقلین اسسٹنٹ کمشنر تھا اور اس کی پوسٹنگ کسی اور شہر میں ہوئی ہوئی تھی اور اب وہ کچھ دنوں کی چھٹیاں لے کر گھر آیا ہوا تھا۔جبکے ردا ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں ڈپٹی ڈائریکٹر تھی اور اس کی اسی شہر میں پوسٹنگ تھی۔ان دونوں ہی بہن بھائیوں نے مقابلے کے امتحان میں نمایاں پوزیشن حاصل کی تھی اور اب بہت بڑے بڑے سرکاری عہدوں پر فائز تھے۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اس کی بات سن کر ثقلین ہلکا سا مسکرایا۔"آپی! ابھی تو میں دس پندرہ دن ہوں یہاں پر، آپ جتنا مرضی چاہیں وقت میرے ساتھ گزار سکتی ہیں"اس نے ردا کی طرف دیکھ کر آہستہ لہجے میں کہا اور پھر والیٹ اپنی پینٹ کی جیب میں رکھنے لگا۔

"ویسے کہاں جانے کی تیاری ہے اس وقت؟"اس نے بیڈ پر ایک طرف بیٹھتے ہوے اس کی طرف دیکھ کر سوالیہ لہجے میں پوچھا۔

"عمار کے پاس جارہاہوں"اس نے جھک کر سائیڈ ٹیبل سے کار کی چابی چابی اٹھاتے ہوے کہا۔

www.novelsclubb.com

"ہمم، سہی،اس کا مطلب ہے دوپہر کے کھانے پر تمہارا انتظار نہ کیا جائے"ردا نے پورے یقین سے کہا تھا۔

اس کی بات سن کر ثقلین ہلکا سا مسکرایا تھا۔" دیکھتے ہیں، ویسے ابھی کچھ کہہ نہیں سکتا، (اس نے ردا کی طرف دیکھا) ویسے شعیب کے رویے میں کچھ بدلاؤ بھی آیا ہے یا پھر ابھی تک ویسے ہی ہے ؟" اس نے سوالیہ نظروں سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

اس کی بات سن کر ردا نے ہلکا سا مسکراتے ہوئے اپنا سر جھٹکا تھا۔" جا تو رہے ہو، خود ہی دیکھ لینا"

ثقلین نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ خاموشی سے ایک نظر اپنی بہن کو دیکھا اور پھر اپنے موبائل فون پر کسی کا میسج چیک کرتے ہوئے تاسیف میں سر ہلایا۔" مطلب ابھی بھی ویسے ہی کھڑوس ہے، (پھر اس نے ایک گہرا سانس لیا) ویسے کبھی کبھی میں شعیب کو دیکھ کر بڑا حیران ہوتا ہوں، اتنا ذہین شخص میں نے اپنی پوری زندگی میں نہیں دیکھا، تو وہیں دوسری طرف اس کے غصے کو دیکھ کر بھی خوف آتا ہے کبھی کبھی۔۔۔۔" اس نے فون میں مگن ہوئے ہی کہا تھا۔

اس کی بات سن کر ردا نے مثبت میں سر ہلایا تھا۔" صحیح کہا تم نے، لیکن یہ بات اسے سمجھائے کون؟ جو شخص اُسے سمجھا سکتا ہے وہ تو خود ہر غلط صحیح میں اس کا سب سے بڑا سپوٹر ہے" ردا نے ثقلین کی طرف دیکھ کر کہا تھا۔

ثقلین نے اس کی بات سن کر اس کی طرف دیکھا۔" اور عمار کی صرف یہی ایک بات مجھے ہرگز نہیں پسند،۔۔۔ کبھی کبھی تو مجھے یوں لگتا ہے کے جسے شعیب کے سامنے اس کی سوچنے کی حس ہی ختم ہو جاتی ہے" اس نے کچھ سوچتے ہوئے دوٹوک انداز میں کہا تھا۔

اس کے انداز پر ردا ہلکا سا ہنسی تھی۔" اور تمہیں ایسا کیوں لگتا ہے؟" اس نے چہرے پر مسکراہٹ سجائے پوچھا۔

اس نے سوالیہ نظروں سے ردا کو دیکھا۔" آپ کو ابھی بھی کوئی شک ہے؟"

"تم صرف اُس ایک چھوٹے سے واقعے کی وجہ سے اسے جج نہیں کر سکتے" ردا نے اُس معنی خیز نظروں سے دیکھتے ہوئے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا تھا۔

اس کی بات سن کر ثقلین نے ایک نظر خاموشی سے اپنی بہن کو دیکھا۔"آپ کیلئے وہ ایک چھوٹا سا واقعہ ہو سکتا ہے، میرے لئے نہیں،۔۔۔۔مجھے تو آج بھی یقین نہیں آتا،۔۔۔۔۔"اس نے تھوڑا سنجیدہ لہجے میں کہا۔اس کے ذہن میں پرانی یادیں آج بھی تازہ تھیں، سارا منظر ایک لمحے کیلئے اس کی آنکھوں کے سامنے گھوما تھا۔

www.novelsclubb.com

اس کی بات سن کر ردا نے ایک گہرا سانس لیا تھا۔"میرے خیال سے اس وقت شعیب بھی اپنی جگہ صحیح تھا،۔۔۔۔"

اس کی بات سن کر ثقلین نے بے یقینی سے ایک نظر اپنی بہن کو دیکھا۔"آپ شعیب کی اتنی حمایتی کیوں ہیں؟"اس نے سوالیہ نظروں سے ردا کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔

اس کی بات سن کر ردا نے نرم سی مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائے ثقلین کی طرف دیکھا۔ "کیوں کے میں اس کو سمجھتی ہوں" اس نے صاف الفاظ میں جواب دیا تھا۔

اختتام قسط۔

سوال۔ آپ کی نظر میں مزید کس طرح بہتری لائی جاسکتی ہے؟

www.novelsclubb.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP: